

نیوز ریلیز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

۲۲ جنوری ۲۰۱۴ء

رابطہ: شعبہ امور عامہ

برائے فوری اجراء

سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

۲۰۱۴/۵

فون: ۰۵۱۲۰۱۸۱۱۳۶، ۰۵۱۲۰۸۲۹۱۱

امریکہ کا پاکستان میں صحت عامہ کی سہولیات میں بہتری کے حوالے سے عزم کا اعادہ

اسلام آباد (۲۲ جنوری ۲۰۱۴ء)۔ پاکستان کے قومی ادارہ برائے علم آبادیات نے ایک تقریب میں سماجی اعداد و شمار اور صحت عامہ سے متعلق سال ۱۳-۲۰۱۲ کا سروے (پی ڈی ایچ ایس) جاری کر دیا ہے۔ اس تقریب میں امریکی سفیر رچرڈ اولسن، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال اور وزیر مملکت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوارڈی نیشن سائبرہ افضل تارڑ نے شرکت کی۔ سروے کے مطابق ۲۰۰۷ میں ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے معمولی بہتری دیکھنے کو ملی۔ تاہم سروے میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ پاکستان صحت عامہ اور خاندانی منصوبہ بندی کو ترجیحات میں شامل کرے اور تمام پاکستانیوں کو معیاری صحت عامہ کی سہولیات تک رسائی یقینی بنانے کیلئے تمام شراکت داروں کو اپنی کاوشیں بڑھانے کا کہا گیا ہے۔

رچرڈ اولسن نے پاکستانی عوام کو صحت عامہ کی سہولیات میں بہتری کیلئے امریکہ اور پاکستان کے درمیان جاری اشتراک کار پر روشنی ڈالی۔ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) نے جون ۲۰۱۳ میں اپنے صف اول کے ماں اور بچہ صحت پروگرام کا آغاز کیا جس کا مقصد خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو صحت عامہ کی سہولیات میں بہتری اور معاشرے کے سب سے غیر مراعات یافتہ طبقے اور دور دراز آبادیوں کو صحت عامہ کی سہولیات کی فراہمی ہے۔ ۲۰۰۲ سے اب تک امریکہ نے پاکستان میں صحت عامہ کے شعبہ میں اعانت کے طور پر ۳۲۰ ملین ڈالر فراہم کئے ہیں۔

پاکستان میں صحت عامہ کی سہولیات کو وسعت دینے کیلئے امریکی حکومت نے جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سنٹر کراچی میں ایک امراض نسوان کا وارڈ قائم کیا ہے جس میں ایک لاکھ چالیس ہزار خواتین کو علاج کی سہولیات کے ساتھ ۱۳۰۰ طبی عملے کو تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ امریکہ جیکب آباد میں ہسپتال کی تعمیر کیلئے ۱۰ ملین ڈالر کی مالی امداد فراہم کر رہا ہے جس سے شمالی سندھ، جنوبی پنجاب اور مشرقی بلوچستان کے بارہ لاکھ رہائشیوں کو علاج معالجہ کی سہولیات میسر آئیں گی۔

پی ڈی ایچ ایس کے اجراء کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کے دوران امریکی سفیر رچرڈ اولسن نے کہا کہ امریکہ اور پاکستان کے اشتراک کار کی بدولت اب زیادہ خواتین

کو دوران زچگی علاج کی سہولیات میسر ہوتی ہیں اور زیادہ پیدائشیں تربیت یافتہ عملہ کے ذریعے ہوتی ہیں اور زیادہ بچے مراکز صحت میں پیدا ہوتے ہیں۔ بچوں اور خواتین پر توجہ بنیادی ضرورت کی حامل ہے کیونکہ تندرست و توانا بچے اور خواتین صحت مند معاشرے کو تشکیل دیتے ہیں۔

دنیا بھر میں ۹۰ ممالک سماجی اعداد و شمار اور صحت عامہ سے متعلق سروے کے استعمال کے ذریعے صحت عامہ اور آبادی کے متعلق پالیسیوں اور پروگراموں کو اعداد و شمار فراہم کرتے ہیں۔ وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال اور وزیر مملکت نیشنل ہیلتھ سروسز، ریگولیشن اینڈ کوارڈی نیشن سائبرہ افضل تارڑ نے اس سروے پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ بروقت تجزیہ اور صحت عامہ اور آبادی سے متعلق قابل اعتماد ڈیٹا کا استعمال منصوبہ بندی، نگرانی اور جائزہ پروگراموں کیلئے انتہائی کلیدی ہوتا ہے۔

اس سروے کے دوران اعداد و شمار لگ بھگ ۱۳۰۰۰ گھرانوں، ۱۵۰۰۰ خواتین اور ۳۰۰۰ مردوں جن کی عمریں ۱۵ سے ۴۹ کے درمیان تھیں سے حاصل کیا گیا۔

پاکستان کو صحت عامہ کے مسائل سے نمٹنے کیلئے فراہم کردہ امریکی اعانت کے بارے میں مزید جاننے کیلئے پر رابطہ کریں۔